بھارتیہ انتخابی کمشن

رسید وصولیابی نمبر۔۔۔۔۔۔

(دفتر کے ذریعے پُر کیا جائے)

فارم-6

(انتخاب کنندگان کی رجسٹریشن، قاعدہ۔1960 کے قواعد (13)(1) اور (26) ملاحظہ ہو)

نئے ووٹر کیلئے یا ایک حلقہ انتخاب سے دوسرے حلقہ انتخاب میں منتقل ہونے پر انتخابی فہرست میں نام درج کرنے کیلئے درخواست۔

اس ڈبہ کے اندر تازہ پاسپورٹ سائز (3.5CMX3.5CM) فوٹوگراف چپکا دیں جو پورے چہرے کی تصویر کو عیاں کرے۔

جناب انتخابی رجسٹریشن افسر، حلقہ اسمبلی/پارلیمانی حلقہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عرض ہے کہ میرا نام متذکرہ بالا حلقہ انتخاب کیلئے انتخابی فہرست میں شامل کیا جائے (مناسب ڈبہ میں ٹک کریں)

نئے ووٹر کی حیثیت سے ☐ یا دوسرے حلقہ انتخاب سے منتقلی کی وجہ سے ☐

انتخابی فہرست میں شمولیت کیلئے میرے دعویٰ کے تعاون میں تفاصیل مندرجہ ذیل دی گئی ہیں

لازمی تفاصیل

(الف) نام

(ب) عرف (اگر کوئی)

(ج) درخواست دہندہ کے رشتہ دار کا نام یا عرف (د) ملاحظہ ہو

(د) قسم رشتہ داری (مناسب ڈبہ میں ٹک کریں) باپ ☐ ماں ☐ خاوند ☐ زوجہ ☐ دیگر ☐

(ہ) عمر [رواں کلنڈر سال کے اول جنوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر] سال ☐☐ ماہ ☐☐

(و) تاریخ پیدائش تاریخ/ماہ/سال رسمی (اگر پتہ ہو) ☐☐ / ☐☐ / ☐☐☐☐

(ز) درخواست دہندہ کی جنس (مناسب ڈبہ میں ٹک کریں) مرد ☐ عورت ☐ تیسری جنس ☐

(ح) موجودہ پتہ جہاں درخواست دہندہ عارضی طور پر رہائش پزیر ہے | مکان نمبر

گلی/علاقہ/مقام

قصبہ/دیہہ

ڈاک خانہ | پن کوڈ ☐☐☐☐☐☐

ضلع | ریاست/مرکزی علاقہ

(ط) درخواست دہندہ کا مستقل پتہ | مکان نمبر

گلی/علاقہ/مقام

قصبہ/دیہہ

ڈاک خانہ | پن کوڈ ☐☐☐☐☐☐

ضلع | ریاست/مرکزی علاقہ

(ی) شناختی کارڈ نمبر (اگر اجراء ہوا ہو)

تفاصیل جو لازمی نہیں

(ک) معذوری (اگر کوئی) (مناسب ڈبہ میں ٹک کریں) بصارتی معذوری ☐ بولنے اور سننے کی معذوری ☐ چلنے پھرنے کی معذوری ☐ دیگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ل) ای میل آئی ڈی (لازمی نہیں)

(م) موبائل نمبر (لازمی نہیں) ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

استقرار۔ میں ذریعہ ھٰذا اقرار کرتا ہوں کہ میرے پورے یقین اور علمیت کے مطابق۔

(i) میں بھارت کا شہری ہوں اور میری جائے پیدائش دیہہ/قصبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ضلع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ریاست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(ii) میں متذکرہ بالا (ح) پر دیئے گئے پتہ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (تاریخ/ماہ/سال) سے عارضی طور رہائش پزیر ہوں۔

(iii) میں نے اپنے نام کو کسی دیگر حلقہ انتخاب کے لئے انتخابی فہرست میں شامل کرنے کے لئے درخواست نہیں دی ہے۔

(iv) میرا نام اس یا کسی دیگر حلقہ انتخاب میں پہلے سے شامل نہیں کیا گیا ہے۔

یا

میرا نام ریاست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں حلقہ انتخاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی انتخابی فہرست میں درج کیا گیا ہوتا جہاں میں سابقہ طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر عارضی طور رہائش پزیر تھا، اور اگر ایسا ہے تو درخواست کرتا

عارضی رہائش کی سابقہ جگہ کا پتہ (اگر دوسرے حلقہ انتخاب سے منتقل ہونے کی وجہ سے درخواست دی جا رہی ہے)

مکان نمبر گلی/علاقہ/مقام

قصبہ/دیہہ

ڈاک خانہ پن کوڈ ☐☐☐☐☐☐

ضلع ریاست/مرکزی علاقہ

میں جانتا ہوں کہ ایسا بیان دینا یا اقرار کرنا جو جھوٹ ہے اور جو میں جانتا ہوں یا یقین کرتا ہوں کہ جھوٹ ہے یا درست ہونے کا یقین نہیں ہے، عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 (43 بابت 1950) کی دفعہ 31 کے تحت قابل سزاء ہے۔

مقام----------

تاریخ---------- دستخط درخواست دہندہ----------

زمینی سطح کے تحقیقاتی افسر کی رائے زنی:

کارروائی کی تفاصیل

(حلقہ انتخاب کے انتخابی رجسٹریشن افسر کے ذریعے پُر کیا جائے)

فارم 6 میں انتخابی فہرست میں نام شامل کرنے کیلئے شری/شریمتی/کماری----------کی درخواست کو منظور کیا گیا ہے/رد کیا گیا ہے۔ منظور کئے جانے کیلئے [قاعدہ 18 /20 /26 (4) کے تحت یا تعاقب میں] یا رد کئے جانے کیلئے [17 /20 /26 (4) کے تحت یا تعاقب میں] مفصل وجوہات مندرجہ ذیل دی گئی ہیں۔----------

مقام----------

تاریخ---------- دستخط ای آر او ای آر او کی مہر

لئے گئے فیصلے کی اطلاع (حلقہ انتخاب کے انتخابی رجسٹریشن افسر کے ذریعے پُر کیا جائے اور درخواست دہندہ کو اسکے دئے گئے پتہ پر ڈاک کے ذریعے بھیج دی جائے)

اس ڈبہ کے اندر تازہ پاسپورٹ سائز فوٹوگراف چپکا دیں (3.5 CMx3.5 CM) جو پورے چہرے کی تصویر کو عیاں کرے

فارم 6 میں شری/شریمتی/کماری----------کی درخواست

موجودہ پتہ جہاں درخواست دہندہ عارضی طور رہائش پزیر ہے	مکان نمبر
گلی/علاقہ/مقام	
قصبہ/دیہہ	
ڈاک خانہ	پن کوڈ ☐☐☐☐☐☐
ضلع	ریاست/مرکزی علاقہ

(الف) منظور کی گئی ہے اور شری/شریمتی/کماری----------کا نام اے سی نمبر----------کے حصہ نمبر----------میں نمبر شمار----------پر رجسٹر کیا گیا ہے۔

(ب)----------کی وجہ سے رد کی گئی ہے۔

تاریخ---------- انتخابی رجسٹریشن افسر

پتہ----------

رسید وصولیابی

رسید وصولیابی نمبر---------- تاریخ----------

فارم-6 میں شری/شریمتی/کماری----------کی درخواست وصول کی گئی

[درخواست کی صورت حال کی پڑتال کیلئے درخواست دہندہ رسید وصولیابی نمبر کا حوالہ دے سکتا ہے]

تاریخ----------

ای آر او/اے ای آر او/بی ایل او کا نام/دستخط

درخواست پُر کرنے کیلئے ہدایات

فارم-6

1-حلقہ انتخاب کے انتخابی رجسٹریشن افسر کو درخواست دی جانی چاہیئے جہاں وہ رجسٹریشن کا مطالبہ کر رہا ہو۔حلقہ انتخاب کا نام اس خالی جگہ میں درج کیا جانا چاہیئے جو اس غرض کیلئے دی گئی ہو۔

2-نئے ووٹر کی حیثیت سے یا دوسرے حلقہ انتخاب سے منتقلی کی وجہ سے درخواست دہندہ اس غرض کیلئے دیئے گئے مناسب خانہ میں ٹک کرے اور حصہ استقرار میں مکمل تفاصیل پُر کرے، ورنہ درخواست کو ابتدائی مرحلے پر ہی رد کیا جائے گا۔

3-مدات (الف) تا (ی) میں تفاصیل فراہم کرنے والے شعبے لازمی ہیں اور لھذا مناسب مد کے مقابلے میں مکمل اطلاع لازماً دینی چاہیئے۔

4-مد (الف) اور (ب) صحیح نام اور صحیح ہجے جیسا کہ انتخابی فہرست اور رائے دھندگان کے فوٹو شناختی کارڑ میں ظاہر ہو، پیش کیا جانا چاہیئے ۔ پہلے خانہ میں پورا نام لکھا جانا چاہیئے اور خاندانی نام دوسرے خانے میں لکھا جانا چاہیئے۔خاندانی نام نہ ہونے کی صورت میں خانہ کو خالی رکھا جانا چاہیئے۔ذات کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے ماسوائے جہاں رائے دہندہ کا نام یا خاندادی نام کے حصے کے طور پر ذات کا نام استعمال کیا جاتا ہو۔درخواستوں میں شری، شریمتی، کماری، خان، بیگم، پنڈت وغیرہ جیسے الفاظ ظاہر نہیں کئے جانے چاہیئے۔ درخواست دہندہ اپنے نام کا اظہار انگریزی اور ریاستی سرکاری زبان، دونوں میں ظاہر کرسکتا ہے، اگر ممکن ہو۔

5-مد (ج) اور (د) (رشتہ داروں کے نام) : غیر شادی شدہ خاتون درخواست دہندہ کی صورت میں والد/ والدہ کا نام ظاہر کیا جانا چاہیئے ۔شادی شدہ خاتوں درخواست دہندہ کی صورت میں خاوند کا نام ترجیحی طور پر ظاہر کیا جانا چاہیئے۔کالم میں ناموزون مرضی کو ضرب دیا جائے۔

6-مد (ہ) اور (و) (عمر اور تاریخ پیدائش) : سال کے اول جنوری پر درخواست دہندہ کی عمر 18 سال یا اس

سے زیادہ ہونی چاہئے جسکے حوالے سے انتخابی فہرست کا جائزہ لیا جا رہا ہو۔ تاریخ پیدائش کے اعداد کو تاریخ / ماہ/ سال کیلئے دی گئی خالی جگہ میں پُر کیا جائے۔ اگر درخواست دہندہ کی عمر 18 اور 21 سال کے درمیان ہوتو تاریخ پیدائش کا دستاویزی ثبوت ساتھ رکھا جانا چاہیئے۔ مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے کسی ایک کی نقل تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر ساتھ رکھی جاسکتی ہے۔ میونسپل اتھارٹیوں یا پیدائش و اموات کے رجسٹرار کے ضلع دفتر کے ذریعے جاری کردہ پیدائشی سند یا بپتسمہ سند؛ یا درخواست دہندہ کے ذریعے کسی سکول (سرکاری/تسلیم شدہ) یا کسی دیگر تعلیم شدہ تعلیمی ادارے سے پیدائشی سند، یا کوئی شخص دسویں جماعت کی مارکس شیٹ کی نقل دے سکتا ہے اگر اس میں تاریخ پیدائش کے ثبوت کے بطور تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا آٹھویں جماعت کی مارکس شیٹ، اگر اس میں تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا پانچویں جماعت کی مارکس شیٹ اگر اس میں تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا بھارتی پاسپورٹ؛ یا پین کارڈ؛ یا ڈرائیونگ لائسنس؛ یا یوآئی ڈی اے آئی (UIDAI) کی طرف سے اجراء کردہ آدھار کارڈ۔

1- متذکرہ بالا دستاویزات دستیاب نہ ہونے کی صورت میں ضمیمہ II میں (ہدایات کے ساتھ شامل شدہ) درخواست دہندہ کے والدین میں سے کسی کی طرف سے (یا تیسری جنس کے زمرے میں آنے والے کسی رائے دہندہ کی صورت میں گرو کی طرف سے) دئے گئے مقررہ فارمیٹ میں استقرار دیا جا سکتا ہے۔ اُن صورتوں میں جہاں والدین کا استقرار عمر کے ثبوت کے بطور دیا جا تا ہو، تو درخواست دہندہ بوتھ سطح کے افسر/ اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسر/ انتخابی رجسٹریشن افسر کے سامنے خود کو جانچ کیلئے پیش کریگا۔ مزید اگر متذکرہ بالا میں سے کوئی دستاویز دستیاب نہ ہو اور والدین میں سے کوئی بھی زندہ نہ ہو تو درخواست دہندہ متعلقہ گرام پنچایت کے سرپنچ کی طرف سے یا متعلقہ میونسپل کارپوریشن/ میونسپل کمیٹی کے رکن کی طرف سے اسکی عمر کیلئے سند کو ساتھ رکھ سکتا ہے۔

2- درخواست دہندہ کے 21 سال سے زیادہ ہونے کی صورت میں یا بوتھ سطح کے افسر/ اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسر، انتخابی رجسٹریشن افسر کو جسمانی طور پر ایسا دکھنے کی صورت میں اس مرد/عورت کی طرف سے

دئے گئے عمر کے استقرار کو عمر کے ثبوت کے بطور لیا جائیگا اور کسی دستاویزی ثبوت پر اصرار نہیں کیا جائیگا۔ عمر کو موزون تاریخ پر سالوں اور مہینوں میں ظاہر کیا جانا چاہئے یعنی سال کا یکم جنوری جسکے حوالے سے انتخابی فہرست کا جائزہ لیا جارہا ہو یا جائزہ لیا گیا ہو۔

3-اگر درخواست دہندہ پہلی بار تازہ رجسٹریشن کیلئے درخواست دے رہا ہو اور وہ سال کے موزون تاریخ پر 21 سال سے زیادہ عمر کا ہو اور اس کا نام بھارت میں کہیں بھی انتخابی فہرست میں شامل نہ ہو تو ضمیمہ 3 کے مطابق فارمیٹ میں استقرار دینا ہوگا ورنہ اسکے درخواست کو رد کیا جائیگا۔

7-مد (ز) (جنس): مرد/عورت/تیسری جنس کیلئے فراہم کردہ مناسب خانہ میں واضع طور پر ٹک کا نشان لگانا چاہئے۔

8-مد (ح) (موجودہ عام رہائیشی جگہ): درخواست دہندہ کو ڈاک پتہ بشمول پن کورڈ کے، پورا اور مکمل طور متعلقہ اندراج کیلئے فراہم کردہ مناسب جگہ پر ہی پُر کرنا چاہئے جہاں وہ حال میں رہائش پزیر ہو اور خود کو درج کرانا چاہتا ہو۔

(I) مکان نمبر: اگر درخواست دہندہ کی رہائش کا کوئی مکان نمبر نہ ہو تو 'مکان نمبر' کیلئے رکھی گئی خالی جگہ میں یہ واضع طور پر درج ہونا چاہئے کہ کوئی 'مکان نمبر تفویض نہیں کیا گیا ہے۔

(II) مندرجہ ذیل کسی بھی دستاویزات کی نقل کو عام رہائش کے ثبوت کے بطور منسلک رکھا جانا چاہئے:-

اس پتہ کیلئے بینک/کسان/ڈاک خانہ کا موجودہ پاس بک یا راشن کارڑ؛ یا پاس پورٹ؛ یا ڈارئیونگ لائسنس؛ یا تازہ ترین آب/ٹیلیفون/بجلی/گیس کنکشن جو درخواست دہندہ کے نام ہو یا اس مرد/عورت کے قریب ترین رشتہ دار جیسے والدین وغیرہ کے نام ہو؛ یا کوئی ڈاک/خط/میل جو بھارتی ڈاک محکمہ کی وصاطت سے عام رہائش کے پتہ پر درخواست دہندہ کے نام پہنچایا گیا ہو۔

(III) بے گھر بھارتی شہری/جسم فروش بھارتی شہری:- شڈوں/پٹریوں پر رہنے والے بے گھر بھارتی شہری اور جسم فروش بھارتی شہری، جنکے پاس عام رہائش کا کوئی دستاویزی ثبوت نہ ہو، انتخابی فہرست میں

اندراج کیلئے اہل ہیں، مگر شرط یہ کہ وہ عام طور پر دئے گئے پتہ پر رہائش پزیر ہوں۔

(IV) طلباء: جو کم و بیش لگاتار ہوسٹل یا مشترکہ کھانا یا طعام گاہ میں رہتے ہوں اور صرف قلیل مدت کیلئے ہی اپنے معمول کے گھر یا رہائشی جگہ میں واپس جاتے ہوں، اگر دیگر طور پر اہل ہوں اس جگہ پر بطور عام رہائش پزیر سمجھے جائیں گے جہاں ہوسٹل یا مشترکہ کھانا یا طعام گاہ واقع ہو، ایسے طلباء جو خود کو ہوسٹل/مشترکہ کھانہ میں درج کرانا چاہتے ہوں، ہیڈ ماسٹر/ پرنسپل/ ڈائریکٹر/ رجسٹرار/ ڈین تعلیمی ادارہ کے ذریعے توثیق شدہ حقیقی استقرار فارم 6 (ضمیمہ 4 کے نمونہ کے بطور) منسلک رکھیں گے۔

9 -فوٹوگراف: تازہ ترین رنگین پاسپورٹ سائز تصریحی فوٹوگراف (200 واضح ڈی پی آئی 3.5cm×3.5cm کے ساتھ) فارم میں اس غرض کیلئے فراہم کردہ خالی جگہ میں چسپان کیا جانا چاہئے۔ درخواست دہندہ کی تصویر کو چھاپنے کیلئے اور ای پی آئی سی (EPIC) اجراء کرنے کیلئے فوٹوگراف کا استعمال کیا جائے گا۔ فوٹوگراف سے درخواست دہندہ کا سر اور اوپری کندھے نمایا طور پر ظاہر ہوں گے۔ چہرا تصویر کے عمومی پہلو کے 75 فی صد کے برابر ہوگا۔ فوٹوگراف بلا شکن اونچے معیار کے خدوخال کا ہوگا اور سیاہی کے نشان صاف چمک اور نمایاں فرق کے ہوں گے جو رائے دہندہ کے چہرے کے قدرتی لہجہ اور خصوصیات کو صاف طور پر عیاں کرے۔ اس سے رائے دہندہ کی نظر سیدھے کیمرہ پر الگ علامت اور منہ بند کر کے دکھائی دے۔ فوٹوگراف میں رائے دہندہ کی آنکھیں کھلی اور صاف نظر آنی چاہئے، بال/ٹوپی/ صافہ/ پردہ/ نقاب/ سایہ/ عکس وغیرہ سے آنکھوں پر دھندلاپن نہ ہو۔ اگر رائے دہندہ عینک کا استعمال کرتا ہو تو فوٹوگراف میں آنکھیں صاف طور پر نظر آنی چاہئے جس میں چشمے پر کسی روشنی کا عکس نہ ہو۔ چشمے کے شیشے رنگین نہیں ہونے چاہئے اور اس بات کی یقین دہانی ہونی چاہئے کہ چشمے کا فریم رائے دہندہ کی آنکھوں کے کسی حصے کو ڈھکتا نہ ہو۔ فوٹوگراف صاف ہلکے رنگ کے پس منظر کے ساتھ ہونا چاہئے اور رائے دہندہ کے فوٹو کے ساتھ دیگر لوگ یا کوئی شئے ظاہر نہیں ہونے چاہئے۔

10- ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC):

1. جب کسی بھارتی شہری کا نام پہلی بار انتخابی فہرست میں شامل ہو رہا ہو تو نیا ای پی آئی سی (EPIC) بغیر کسی علٰحیدہ درخواست کے خود بہ خود اجراء کیا جائے گا اور مناسب رسید وصولیابی کے تحت اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے مفت بھیج دیا جائے گا۔

2. منتقل ہونے پر ای پی آئی سی (EPIC) کا متبادل: اگر درخواست دہندہ نے اپنا پتہ منتقل کیا ہو اور ایسی منتقلی پر فارم 6 یا فارم الف 8 میں درخواست دے رہا تو ای پی آئی سی (EPIC) نمبر اگر پہلے سے سابقہ حلقہ انتخاب کے پتہ پر اجراء کیا گیا ہو تو ایسے مناسب جگہ پر درج کیا جانا چاہئے۔ اگر وہ نئے پتہ کے ساتھ ای پی آئی سی (EPIC) کا متبادل چاہتا ہو تو اُسے فارم 6 یا فارم الف 8 کی بنیاد پر نئی جگہ پر اندراج کے بعد فارم ای پی آئی سی (EPIC) اور پُرانے ای پی آئی سی (EPIC)-001 (ضمیمہ 5 کے فارمیٹ کے مطابق) ای پی آئی سی (EPIC) کے متبادل کیلئے مطلوبہ فیس کے ساتھ درخواست دینا چاہئے۔

11- اختیاری تفاصیل:

مد (ک) تا (م) میں تفاصیل فراہم کرنے کیلئے جگہیں لازمی نہیں ہیں؛ تاہم یہ درخواست دہندہ کے حق میں ہوگا کہ وہ ان مدات میں اطلاع فراہم کرے تا کہ انتخابی اتھارٹیاں شہری خدمات جیسے درخواست فارم کی کارروائی کی کیفیت کے بارے میں اطلاع دینے، رائے دہندہ گاں کو اطلاع پہنچانے/نوٹس دینے کیلئے ای پی آئی سی (EPIC) کو جاری کرنے اور انتخابات کے دوران پولنگ اسٹیشن پر ضروری معاونت فراہم کرنے کے اہل بن سکیں۔

12- استقرار:

(1) حصہ ''استقرار'' میں تمام اندراجات تمام صورتوں میں لازماً مکمل کی جانی چاہئے۔ برائے مہربانی ایسی تاریخ کا اظہار کریں جہاں سے درخواست دہندہ دئے گئے پتہ پر حال میں رہائش پزیر ہے۔ اگر اُسے صحیح تاریخ یاد نہ ہو تو ایسا مہینہ اور سال جہاں سے وہ اس جگہ پر رہائش پزیر ہو، درج کیا جانا

چاہیئے۔اگراس کا نام پہلے سے کسی دیگر حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست میں شامل ہوتو سابقہ حلقہ انتخاب کا نام درج کیا جانا چاہیئے۔یہ بھی ہے کہ اپنے سابقہ پتہ کی پوری تفصیل فراہم کی جانی چاہیئے ورنہ اسکی درخواست ابتدائی مرحلہ پر ہی رد ہونے کی مستوجب ہوگی۔غیر متعلقہ مرضی کو صاف طور پر قلمزد کیا جانا چاہیئے برائے مہربانی یہ بات نوٹ کریں کہ حصہ استقرار میں دیا گیا کوئی جھوٹا بیان عوامی نمائندگی ایکٹ،1950 کی دفعہ 31 کے تحت قابل سزاء ہوگا۔

(2) جائے امن پر تعینات خدماتی عملہ انتخابی فہرست میں عام رائے دہندہ کی حیثیت سے اندراج کیلیئے اپنی درخواست میں فارم 6 کے ساتھ استقرار (ضمیمہ-1) پیش کریگا۔

ضمیمہ-ا (فارم 6 کیلئے)

خدماتی عملہ کے ذریعے استقرار

(فارم 6 کے ساتھ منسلک کیا جائے)

میری جائے تعیناتی کی انتخابی فہرست کے حصہ میں عام رائے دہندہ کی حیثیت سے اپنے آپکو رجسٹر ہونے کیلئے میں، .... (نام حروف تہجی میں) اس بارے میں ریکارڈ دفتر/کمانڈینٹ کے ذریعے جاری کردہ سند شامل کرتا ہوں کہ میں جائے امن پر تعینات کیا گیا ہوں، یعنی، .... پر (جگہ) تاریخ.............................. سے۔

میں، ذریعہ ھذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے خود کو کسی حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست کے آخری حصہ میں خدماتی رائے دہندہ کی حیثیت سے نہ تو پہلے سے رجسٹر کیا ہے نہ ہی میں نے کسی حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست کے آخری حصہ میں خدماتی رائے دہندہ کی حیثیت سے اس طرح کی رجسٹریشن کیلئے درخواست دی ہے۔

میں، مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے قانون سے باخبر ہوں جو ایک ہی حلقہ انتخاب یا مختلف حلقہ انتخابات میں ایک سے زائد جگہوں پر رائے دہندہ کی حیثیت سے رجسٹر ہونے سے ممانعت کرتا ہے اور اگر میرا نام مختلف جگہوں پر اس طرح ظاہر ہو جائے تو اسے تمام ایسی جگہوں سے خارج کیا جائے ماسوائے موجودہ جگہ سے، جس کیلئے فارم 6 پیش کیا گیا ہے۔

دستخط خدماتی عملہ

رتبہ..........................

جگہ...........................

تاریخ.........................

ضمیمہ-II (فارم 6 کیلئے)

حلف یا اقرار صالع کا فارم

(نئے رائے دہندہ، جسکی عمر 18 تا 21 سال ہو جس کے پاس عمر کا ثبوت

نہ ہو، کے والدین/ گرو میں سے کسی کے ذریعے دیا جائے)

میں، .... جس کا نام حلقہ اسمبلی .... کی انتخابی فہرست کے حصہ نمبر .... میں نمبر شمار .... پر درج کیا گیا ہے، خدا کے نام پر حلف لیتا ہوں/اقرار صالع کرتا ہوں کہ میرا پسر/ دختر/ چیلا .... اول جنوری .... 20 پر .... سال کی عمر کا ہے .... اور میرے ساتھ رہائش پزیر ہے۔

جگہ:

تاریخ:

دستخط والدین/ گرو

شری/ شریمتی .... نے میرے سامنے سال .... 20 .... کے دن .... (بجے) .... (جگہ) پر خدا کے نام پر حلف لیا/ اقرار صالع کیا۔

دستخط انتخابی رجسٹریشن افسر/

اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسر مہر کے ساتھ

ضمیمہ-III

(فارم6 کیلئے)

استقرار

(21سے اوپر عمر والے رائے دہندہ کیلئے جو پہلی بار تازہ رجسٹریشن کا مطالبہ کرتا ہو)

میں، .... پسر/دختر/زوجہ ....

ساکنہ .... حسب ذیل اقرار کرتا ہوں:-

میں نے حلقہ انتخاب .... کی انتخابی فہرست میں رجسٹریشن کیلئے درخواست دی ہے کیونکہ میرا نام بھارت میں کہیں بھی انتخابی فہرست میں شامل نہیں ہے۔

2. میرے نام کسی بھی حلقہ انتخاب میں سابقہ طور پر کسی بھی وقت کوئی ای پی آئی سی (EPIC) اجراء نہیں کیا گیا ہے۔

دستخط درخواست دہندہ

جگہ:

تاریخ:

(انتخابی فہرست کی تیاری/ جائزہ سے متعلق امور میں جھوٹا اقرار کرنا ایک جرم ہے جو عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کی دفعہ 31 کے تحت اور مجموعہ تعزیرات بھارت کی توضیعات کے تحت قابل سزاء ہے۔)

اس خانہ میں پاسپورٹ سائز رنگین

تازہ فوٹو (3.5cmx3.5 cm)

چپکا دیں۔

ضمیمہ IV (فارم 6 کیلئے)

ہوسٹلوں/مشترکہ طعام گاہوں/دوسری جگہوں پر رہنے والے

طلباء کے ذریعے استقرار

(فارم 6 کے ساتھ منسلک کیا جائے)

میں،..............................(نام حروف تہجی میں)،

پسر/دختر..............................(مقامی پتہ) بذریعہ ھذا اقرار کرتا ہوں کہ:

(الف) میں..............................(ادارے کا نام) کا حقیقی طالب علم ہوں اور سال..........ماہ..........سے سال..........

ماہ..........تک..........(تفاصیل نصاب) کا مطالعہ کرتا ہوں۔

(ب) میں حال میں--

(i)..............................پر رہائش پزیر ہوں (اگر ہوسٹل/مشترکہ طعام گاہ میں رہائش پزیر ہے تو ہوسٹل/مشترکہ طعام گاہ کے کمرہ نمبر/بلاک نمبر وغیرہ کا نام ظاہر کرے)۔

یا

(ii)..............................پر رہائش پزیر ہوں (اگر ہوسٹل/طعام گاہ سے باہر کہیں دوسری جگہ رہائش پزیر ہے تو ہوسٹل/طعام گاہ سے باہر رہائشی جگہ کا مکمل ڈاک پتہ دیں)۔

(ج) میں میرے والدین/ولی کے ساتھ مندرجہ بالا رہائشی پتہ پر اپنی مقامی جگہ کی انتخابی فہرست میں اپنا رجسٹریشن قائم رکھنا چاہتا ہوں/انتخابی فہرست میں رجسٹریشن برقرار رکھنا چاہتا ہوں۔

یا

میں حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست میں رجسٹر ہونا چاہتا ہوں جہاں میں حال میں رہائش پزیر ہوں۔

II۔ میں اس بات سے واقف ہوں کہ ایک سے زیادہ حلقہ انتخاب کی انتخابی فہرست میں یا حلقہ انتخاب میں ایک بار سے زیادہ رجسٹریشن کرانے کے انتخابی قانون کے تحت اجازت نہیں ہے اور میں اس بات سے بھی باخبر ہوں کہ آر. پی. ایکٹ، 1950 کی دفعہ 31 کی توضیعات اسکی اجازت نہیں دیتی ہیں جو اس طرح ہیں:-

''اگر کوئی شخص (الف) انتخابی فہرست کی تیاری/جائزہ یا تصحیح سے منسلک یا (ب) انتخابی فہرست میں یا کسی اندراج کے ادخال یا اخراج سے متعلق تحریری اقرار یا بیان دیتا ہے جو جھوٹ ہے یا وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے یا جھوٹ ہونے کا یقین رکھتا ہے یا صحیح ہونے پر یقین نہیں رکھتا ہے، ایسی مدت تک کی سزاء قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

دستخط طالب علم

جگہ:

تاریخ:

اس بات کی توثیق کی جاتی ہے کہ متذکرہ بالا (الف) پر استقرار میں دی گئی اطلاع اور فوٹوگراف کی ادارہ کے ریکاڈوں سے جانچ کی گئی ہے اور صحیح پائے گئے ہیں۔

جگہ:

تاریخ:

دستخط مہر کے ساتھ

ہیڈ ماسٹر/پرنسپل/رجسٹرار/ڈائریکٹر

ضمیمہ-V (فارم-6 کیلئے)

بھارتی انتخابی کمشن (ضمیمہ-V) رائے دہندہ کے فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) کا متبادل اجراء کرنے کیلئے درخواست	آئی ڈی فارم ای سی آئی-ای پی آئی سی-001

الف	ریاست/مرکزی علاقہ	
	اے سی (نمبر اور نام)	
	ضلع	
ب	رائے دہندہ کی تفاصیل (رائے دہندہ کے ذریعے پُر کیا جائے گا)	

جناب انتخابی رجسٹریشن افسر
حلقہ اسمبلی/پارلیمانی حلقہ ....

جناب/محترمہ
عرض ہے کہ نقل انتخابی فوٹو شناختی کارڈ میرے حق میں اجراء کیا جائے کیونکہ میرا اصلی کارڈ کھو گیا ہے/تباہ ہو گیا ہے/میرے انتخابی تفصیل میں درستیوں کی وجہ سے یا پتہ میں تبدیلی کی وجہ سے کٹ گیا ہے۔ میں تازہ کارڈ نئے پتہ کے ساتھ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کو ای پی آئی سی (EPIC) کی نقل اجراء کرنے کیلئے اپنا ای پی آئی سی (EPIC) واپس کرتا ہوں۔ میرا نام متذکرہ بالا حلقہ انتخاب کیلئے انتخابی فہرست میں شامل کیا گیا ہے نقل ای پی آئی سی کی اجراء کیلئے میری درخواست کے ہمراہ تفاصیل مندرجہ ذیل ہیں:

1-رائے دہندہ کا نام	2-اصلی کارڈ کا ای پی آئی سی (EPIC) نمبر (اگر پتہ ہو)	
3-باپ/ماں/خاوند کا نام	4-جنس (مرد/عورت)	5-تاریخ پیدائش (DOB) اگر پتہ نہ ہے تو اول جنوری.........20 پر عمر (سالوں میں)

6-پتہ
(i) مکان/دروازہ نمبر:
(ii) بازار/محلہ/سڑک/گلی:
(iii) علاقہ/مقام
(iv) قصبہ/دیہہ: (v) پن کوڈ
(vi) پولیس تھانہ: (vii) ضلع:
(viii) نقلی کارڈ کیلئے درخواست دینے کی وجوہات

1-میں وی آر سی/سی ایس سی سے ای پی آئی سی حاصل کروں گا۔
2-میں اپنا ای پی آئی سی ڈاک کے ذریعے (اپنا پتہ اور سٹامپ والا لفافہ شامل ہو) حاصل کرنا چاہتا ہوں۔
3-میں اپنا ای پی آئی سی بی ایل او سے حاصل کروں گا۔

( )

دستخط درخواست دہندہ

(ix) مناسب خانہ میں ٹک کریں
میں ذریعہ ھذا اپنا کٹا ہوا/پرانا کارڈ واپس کرتا ہوں
میں اس بات کی ذمہ داری لیتا ہوں کہ سابقہ طور اجراء کردہ کارڈ واپس کروں گا اگر اُسے بعد میں بازیاب کیا جائے

تاریخ:
جگہ:

دفتری استعمال کیلئے

ای پی آئی سی (EPIC) جاری کرنے کیلئے توثیق (ای آر او کے نمائندے سے پُر کیا جائے)

حصہ نمبر	رائے دہندہ کے نمبر شمار کا حصہ:	نامزد فوٹو گرافی مقام (DPL) یا مشترکہ خدمت مراکز (CSE) کا آئی ڈی نمبر	ٹوکن نمبر یا رسید نمبر
رجسٹر نمبر	رجسٹر میں نمبر شمار		
تصدیق شدہ تاریخ:...../...../200	دستخط		

د رائے دہندہ کے ذریعہ آر-ای پی آئی سی (EPIC) کی رسید وصولیابی

اس پی آئی سی کی نقل وصول کی گئی (تاریخ)	رائے دہندہ کے دستخط یا نکس انگوٹھہ
— — 200.......	

عام ہدایات

فارم-6

فارم-6 کون داخل کرسکتا ہے۔

1-برائے مہربانیاس بات کوذہن نشین کریں کہ رجسٹریشن افسر کے ذریعے رجسٹریشن کیلئے درخواست فارم یا فارم پرکارروائی کرنے کیلئے کوئی بھی فیس،سوائے مجاز کردہ مراکز پر انتخابی کمشن کی منظورشدہ یافت خدمات کیلئے،عائدنہیں کی جائے گی۔

2- کوئی بھارتی شہری جسکے حوالہ سے انتخابی فہرست پرنظرثانی کی جارہی ہے،سال کے جنوری کی پہلی تاریخ پر اٹھارہ یا اٹھارہ سال سے زیادہ کی عمر کو پہنچا ہو۔مثال کے طور پر،مطلوبہ تاریخ کے طور پر 1-1-2017 کے حوالہ سے کی جارہی نظرثانی کے لئے 1-1-2017 پر اٹھارہ سال کی عمر (یعنی 1-1-1998 پر یااس سے قبل پیدا ہوا کوئی شخص)مکمل کرنے والا کوئی شخص بحثیت رائے دہندہ درج ہونے کیلئے اہل ہے اور اسطرح فارم-6 داخل کرسکتا ہے۔تاہم ،انتخابی فہرست کومتواتر طورتازہ ترین بنانے/غیر نظرثانی شدہ مُدت کے دوران،درخواست پُر کرتے وقت،مطلوبہ تاریخ،سال کے اول جنوری،جس کی بنیاد پرانتخابی فہرستوں پرآخری بارنظرثانی کی گئی ہواورحتمی طور پراشاعت کی گئی ہو،کے حوالے سے 18 سال یااس سے زیادہ کی عمرشمار(درخواست میں درج) کی جانی چاہئے۔

3-بھارتی شہری جومتذکرہ بالا کے مطابق اہل ہو،اپنی عام رہائش سے بھارت میں کسی بھی جگہ اپنا نام درج کرواسکتا ہے۔

4- کوئی بھی شخص مرد/عورت جوحلقہ انتخاب،جس میں وہ پہلے سے بحثیت رائے دہندہ درج ہے،سے باہراپنی مرد/عورت عام رہائش کی منتقلی کررہاہو۔اگرکوئی شخص حلقہ انتخاب میں اپنی عام رہائش منتقل کرتا ہوتو درخواست فارم 8الف میں نہ کہ فارم 6میں دی جانی چاہئے۔تاہم،اس بات کوذہن نشین کریں کہ پتہ (عام رہائش) کی منتقلی پرفارم 6یافارم 8الف پیش کرتے وقت نئے پتہ کی تفاصیل کےسوائے گزشتہ پتہ

(عام رہائش) کی نسبت موجودہ انتخابی فہرست میں نام اور تفاصیل کی کوئی بھی دُرستی نہیں کی جانی چاہئے۔ موجودہ انتخابی فہرست کے اندراجات میں کسی دُرستی کیلئے درخواست صرف فارم 8 میں دی جانی چاہئے۔

5- خدماتی رائے دہندہ:- کسی خدماتی عملہ کو اپنے آبائی حلقہ انتخاب کی انتخابی فہرست کے آخری حصہّ میں اپنے اور اپنی زوجہ، اگر وہ اس کے ساتھ رہ رہی ہو، کی نسبت بطور خدماتی رائے دہندہ کے، رجسٹریشن کے لئے فارم 3/الف 2/2 جیسی بھی صورت ہو، میں درخواست دینی چاہئے۔کوئی خدماتی عملہ مرد/عورت، جسکا اپنے آبائی حلقہ انتخاب کے آخری حصہّ میں بطور خدماتی رائے دہندہ کے، اس طرح اندراج نہیں ہوا ہو، کو اپنی تعیناتی کی جگہ کے موجودہ انتخابی فہرست میں بطور عام رائے دہندہ کے اپنا مرد/عورت نام درج کروانے کا اختیار ہے بشرطیکہ یہ پرامن اسٹیشن ہو۔

6- کسی پرامن اسٹیشن پر اپنی تعیناتی کی جگہ انتخابی فہرست میں بطور عام رائے دہندہ کے اندراج کے لئے درخواست دینے والے خدماتی عملہ کو فارم-6 کے بشمول، ایک اقرارنامہ (ضمیمہ-1) پیش کرنا ہوگا۔

فارم-6 کی دستیابی:

فارم، ای آر او/اے ای آر او کے دفتر/نامزد مقامات/مجاز کردہ مراکز پر دستیاب ہوگا۔یہ NVSP پورٹل یعنی http://www.nvsp.in/ یا بھارتی انتخابی کمشن کی ویب سائیٹ یعنی http://eci.nic.in سے بھی download کیا جاسکتا ہے۔

فارم 6 کب داخل کیا جاسکے گا:

انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے دوران، یہ حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرستوں کے ڈرافٹ کی اشاعت کے بعد داخل کیا جاسکے گا۔دعوؤں اور اعتراضات کے داخل کرنے کے لئے فراہم کردہ مصرحہ مدت کے اندر درخواست داخل کرنی ہوگی۔متذکرہ مدت سے متعلق معقول تشہیر دینی ہوگی جب نظر ثانی پروگرام کا اعلان کیا جارہا ہو۔نظر ثانی پروگرام کے دوران درخواست کی صرف ایک نقل داخل کی جائے گی۔غیر نظر ثانی مدت کے دوران، درخواست نقل مطابق اصل میں داخل کی جانی چاہئے اور یہ سال بھر داخل کی جاسکے گی۔آن

لائن درخواست کیلئےنقل مطابق اصل داخل کرنے یا آف لائن طریقہ کی وساطت سےعلٰحدہ فارم پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فارم-6 کہاں پر داخل کریں:

نظر ثانی مدت کے دوران، درخواست کو نامزد مقامات پر، جہاں انتخابی فہرست ڈرافٹ عیاں کیا جا رہا ہو (عموماً پولنگ اسٹیشن مقامات)، یا انتخابی کمشن نیز حلقہ انتخاب کے انتخابی رجسٹریشن افسر اور اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسر کے دفاتر پر داخل کیا جاسکے گا۔درخواست کو انتخابی کمشن کے نیشنل ووٹر سروس پورٹل (NVSP)یعنی http://www.nvsp.in/ یا متعلقہ ریاست کے اعلیٰ انتخابی افسر کی ویب سائٹ (اعلیٰ انتخابی افسر کی لنک،کمشن کی ویب سائٹ یعنی http://eci.nic.in/eci main1/Links.aspx) پر فراہم کی گئی ہے) پر بھی آن لائن داخل کیا جاسکے گا۔آن لائن درخواست کے لئےنقل مطابق اصل یا آف لائن طریقہ کی وساطت سےعلٰحدہ فارم پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

1-جب نظر ثانی پروگرام نہ ہو رہا ہو تو متذکرہ بالا کی طرح درخواست صرف انتخابی رجسٹریشن افسر یا اسسٹنٹ رجسٹریسن افسر کے سامنے پیش کی جاسکے گی یا آن لائن داخل کی جاسکے گی، علاوہ ازیں BLO بھی فارم-6 کو سال بھر جمع کر سکے گا اور باضابطہ بنیادوں پر ERO کو جلد سے جلد حساب دیگا۔

فارم-6 کیسے بھریں:

1-درخواست حلقہ انتخاب کے انتخابی رجسٹریشن افسر کے پتہ پر دیا جانا چاہئے جہاں وہ رجسٹریشن حاصل کرنا چاہتا ہو۔اس مقصد کے لئے دی گئی خالی جگہ میں حلقہ انتخاب کے نام کا ذکر ہونا چاہئے۔

2-نئے ووٹر کی حیثیت سے یا دوسرے حلقہ انتخاب سے منتقلی کی وجہ سے درخواست دہندہ کو اس مقصد کیلئے دئے گئے موزون خانہ میں ٹک کرنا چاہئے اور حصہ استقرار میں مکمل تفصیل دینا چاہئے،بصورت دیگر، درخواست ازخود پہلے ہی مرحلہ میں رد ہونے کی مستوجب ہے۔

3-مدات (الف) تا (ی) میں تفاصیل فراہم کرنے والے شعبہ جات لازمی ہیں لہٰذا مکمل معلومات موزوں مدت کے آگے لازمی طور پر دی جانی چاہئیں۔

4- صحیح نام اور ہجے جیسا کہ انتخابی فہرست اور ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی)(EPIC) میں ظاہر ہوں، فراہم کیا جانا چاہئے۔ پہلا نام خانہ اول اور خاندانی نام خانہ دوم میں لکھا جانا چاہئے۔ اگر درخواست گزار کا کوئی خاندانی نام نہ ہوتو خاندانی نام کیلئے خانہ کو خالی چھوڑ دینا چاہئے۔ ذات کا ذکر نہیں کرنا چاہئے ماسوائے جب رائے دہندہ کے نام یا خاندانی نام کے حصہ کے طور پر ذات کا استعمال کیا جاتا ہو۔ القاب مثلاً شری، شریمتی، کماری، خان، بیگم، پنڈت وغیرہ کا ذکر نہیں کرنا چاہئے ۔ درخواست دہندہ اپنے نام کا ذکر انگریزی اور ریاست کی سرکاری زبان، دونوں میں کرسکتا ہے، اگر ممکن ہو۔

رشتوں کے نام:

غیر شادی شدہ خاتون درخواست دہندہ کی صورت میں والد/ والدہ کے نام کا ذکر کرنا ہوگا۔ شادی شدہ خاتون کی صورت میں خاوند کا نام ترجیحی طور پر ظاہر کرنا ہوگا۔ کالم میں نا قابل موضوع اختیارات قلم زد کریں۔

عمر اور تاریخ پیدائش:

1- درخواست دہندہ کی عمر، اُس سال کی پہلی تاریخ پر 18 سال یا اس سے زیادہ ہونی چاہئے جس سال کے حوالہ سے انتخابی فہرست میں نظر ثانی کی جارہی ہے۔ DD/MM/YYYY کیلئے فراہم کردہ جگہ میں ہندسوں میں تاریخ پیدائش پُر کریں۔ اگر درخواست دہندہ کی عمر 18 اور 21 سال کے درمیان ہوتو تاریخ پیدائش کا ایک دستاویزی ثبوت شامل کرنا چاہئے۔ مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے کسی ایک کی نقل کو تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر شامل کیا جاسکے گا:-

i) میونسپل اتھارٹیوں یا پیدائش واموات کے رجسٹرار کے ضلع دفتر کے ذریعے جاری پیدائش سند یا بپتسمہ سند؛ یا

ii) اسکول (سرکاری/تسلیم شدہ) جہاں درخواست دہندہ آخر پر حاضر رہا ہو، یا دیگر تسلیم شدہ تعلیمی ادارے، سے پیدائشی سند؛ یا

iii) اگر کوئی شخص دسویں جماعت یا اس سے زیادہ پاس ہو تو اسے دسویں جماعت کی مارکس شیٹ کی نقل دینی چاہیئے، اگر اس میں تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا

iv) آٹھویں جماعت کی مارکس شیٹ، اگر اس میں تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا

v) پانچویں جماعت کی مارکس شیٹ، اگر اس میں تاریخ پیدائش درج ہو؛ یا

vi) بھارتی پاسپورٹ؛ یا

vii) پی اے این (PAN) کارڈ؛ یا

viii) ڈرائیونگ لائسنس؛ یا

ix) یو آئی ڈی اے آئی (UIDAI) کی طرف سے جاری کردہ آدھار خط/کارڈ۔

2- اگر متذکرہ بالا دستاویزات میں کوئی بھی دستیاب نہ ہو تو ضمیمہ -II (ہدایات کے ساتھ منسلک) میں دیئے گئے مقررہ فارم میں درخواست دہندہ کے والدین کے ذریعے یا (تیسری جنس کے زمرے میں کسی رائے دہندہ کی صورت میں) گُرو کے ذریعے اقرار نامہ دیا جاسکے گا۔ اُن صورتوں میں جہاں عمر کے ثبوت کے طور پر پدری اقرار نامہ دیا جائے تو درخواست دہندہ کو بذات خود جانچ کیلئے بوتھ لیول افسر/اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن افسر/انتخابی رجسٹریشن افسر کے روبرو حاضر رہنا ہوگا۔ مذید، اگر متذکرہ بالا دستاویزات میں سے کوئی بھی دستیاب نہ ہو اور نہ ہی والدین میں سے کوئی زندہ ہو، تو درخواست دہندہ متعلقہ گرام پنچایت کے سرپنچ یا متعلقہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی کے کسی رکن کے ذریعے دی گئی عمر کی سند شامل کرسکے گا۔

3- جب درخواست دہندہ کی عمر 21 سال سے زیادہ ہو اور بوتھ افسر/اسسٹنٹ انتخابی افسر/انتخابی رجسٹریشن افسر کو بھی جسمانی طور اتنا بڑا لگ رہا ہو تو اس صورت میں عمر کے بارے میں اس مرد/عورت کے ذریعے دئے گئے اقرار نامے کو عمر کیلئے ثبوت سمجھا جائے گا اور کوئی دستاویزی ثبوت طلب نہیں کیا جائے

گا۔مطلوبہ تاریخ یعنی اس سال کی اول جنوری پر عمر کا اظہار سالوں ور مکمل مہینوں میں ہونا چاہئے جس سال کے حوالے سے انتخابی فہرست پر نظر ثانی کی جارہی ہو/یا نظر ثانی کی گئی ہو۔

4-اگر درخواست دہندہ تازہ رجسٹریشن کیلئے پہلی بار درخواست دے رہا ہو اور وہ سال کی مطلوبہ تاریخ پر 21 سال کی عمر سے زیادہ ہو اور بھارت میں کسی بھی جگہ اسکا نام انتخابی فہرست میں درج نہ ہو تو ضمیمہ III کے مطابق فارمیٹ میں اقرار نامہ دینا ہوگا ورنہ اسکی درخواست رد کی جائے گی۔

نسل:

مرد/عورت/تیسری نسل کیلئے وضع کردہ موزون خانہ میں نسل کو واضع طور پر ٹک نشان لگانا چاہئے۔

موجودہ عام رہائشی جگہ:

1-درخواست دہندہ کو اپنا مکمل ڈاک پتہ بشمول پن کوڈ کے، جہاں وہ عام طور پر حال میں رہائش پزیر ہو اور رجسٹر ہونا چاہتا ہو، صرف ان مناسب جگہوں میں پر کرنا چاہئے جو اس خاص اندراج کیلئے فراہم کی گئی ہوں۔

2-مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی نقل کو عام رہائش کے ثبوت کے طور پر شامل کرنا چاہئے:-

(i) بنک/کسان/ڈاک خانہ کا موجودہ پاس بک؛یا

(ii)راشن کارڑ؛یا

(iii)پاسپورٹ؛یا

(iv)ڈرائیونگ لائسنس؛یا

(v) آمدن ٹکس کا تشخیصی حکم نامہ؛یا

(vi) تازہ ترین کرایہ نامہ؛یا

(vii)اس پتہ کا تازہ ترین، آب/ٹیلی فون/بجلی/گیس کنکشن جو یا تو درخواست دہندہ کے نام پر ہو یا اسکے (مرد/عورت) قریبی رشتہ دار مثلاً والدین کے نام پر ہو؛یا

(viii) عام رہائشی پتہ پر درخواست دہندہ کے نام بھارتی ڈاک محکمہ کی وساطت سے روانہ کیا گیا کوئی ڈاک خط/میل۔

3-مکان نمبر: اگر درخواست دہندہ کی رہائش کا کوئی مکان نمبر نہ ہو، مکان نمبر کی جگہ یہ صاف طور پر ظاہر کریں کہ کوئی مکان نمبر تفویض نہیں کیا گیا۔

4-بے گھر بھارتی شہری:- شیڈوں/سڑکوں پر رہنے والے بے گھر بھارتی شہری، جن کے پاس عام رہائش کا کوئی دستاویزی ثبوت نہ ہو، انتخابی فہرست میں اندراج کے لئے اہل ہیں، بشرطیکہ وہ وہاں معمولاً رہائش پزیر ہوں۔ایسی صورت میں بوتھ لیول افسر ایک سے زیادہ رات تک فارم-6 میں دیئے گئے پتہ کا دورہ کرے گا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بے گھر شخص واقعی طور دیئے گئے پتہ پر سوتا ہے۔ تاہم، کسی بے گھر غیر ملکی باشندے کا انتخابی فہرست میں درج رجسٹر کروانے کے امکان سے گریز کرنے کے لئے انتخابی کمشن نے ہدایت دی ہے کہ ایسے تمام معاملات میں جہاں بے گھر اشخاص انتخابی فہارس میں درج رجسٹر ہوئے ہیں وہاں ایسے اشخاص کا ایک بیان بوتھ لیول افسر کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے جس میں ایسے شخص کی جائے پیدائش اور سابقہ جائے پیدائش سے متعلق معلومات پوچھے جائیں گے کہ اس نے کہاں سے اپنی عام رہائش کو موجودہ جگہ تک منتقل کیا ہے۔

5- جسم فروش بھارتی شہری:- بے گھر بھارتی شہریوں کی جانچ پڑتال کی طرح ،جیسا کہ متذکرہ بالا پیرا گراف میں حوالہ دیا گیا ہے، انتخابی کمشن کی ہدایت ہے کہ اُن جسم فروش بھارتی شہری، جن کے پاس جائے رہائش کا دستاویزی ثبوت نہیں ہے، کے معاملہ میں بھی دستاویزی ثبوت کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے، تاہم، بوتھ لیول افسر دیئے گئے پتہ پر دورہ کرنے سے اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا دعویٰ دار (مرد/عورت) فارم 6 میں متذکرہ جگہ پر واقعی طور رہائش پزیر ہے۔اس ضمن میں انتخابی رجسٹریشن افسر، اسسٹنٹ رجسٹریشن افسر کو ایک پڑتالی رپورٹ پیش کرے گا جو حسبِ معاملہ کا فیصلہ کرے گا۔

6- طلباء:- ایسے طلباء جو ہوسٹل یا طعام گاہ یا قیام گاہ میں کم وبیش لگا تار رہتے ہوں اور اپنے معمول کے گھر یا

جائے رہائش پر صرف قلیل مدت کیلئے جاتے ہوں، ایسی جگہ کے عارضی رہائش پزیر سمجھے جائیں گے جہاں ہوسٹل یا طعام گاہ یا قیام گاہ واقع ہو، اگر وہ بصورت دیگر اہل ہوں۔ تاہم، اگر وہ ایسا چاہیں تو اسکے بجائے ان کے پاس اپنے والدین کے ساتھ اپنی رہائش پر ہی اپنا اندراج بحال کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ [انتہائی نظر ثانی کے دوران، طلباء کو اپنے ہوسٹلوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ انکو بعد میں فارم 6 میں درخواست پر اصلی طالب علم اور ہوسٹل مکین سند کے ساتھ درج کیا جائے گا]۔ تاہم، مذکورہ طلبا کے ذریعے جاری نصاب کو مرکزی/ ریاستی حکومتوں/ بورڈوں/ یونیورسٹیوں/ متصور یونیورسیٹوں کے ذریعے تسلیم کیا جانا چاہیئے اور ایسے نصاب کم سے کم ایک سال کی مدت کے لئے ہونے چاہیئے۔ ایسے طلباء جو خود کو ہوسٹل، طعام گاہ میں درج کرانا چاہتے ہوں، انکو فارم 6 (ضمیمہ IV جیسے نمونے کے مطابق) کے ساتھ تعلیمی ادارے کے ہیڈ ماسٹر/ پرنسپل/ ناضم اعلیٰ/ رجسٹرار/ ڈین کے ذریعے باضابطہ تصدیق شدہ اصلی اقرار نامہ منسلک رکھنا ہوگا۔

ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC):

(1) جب بھی کسی بھارتی شہری کا نام انتخابی فہارس میں پہلی دفعہ درج کیا جارہا ہو تو کسی علیحدہ درخواست کے بغیر اُسے نیا ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) خود بخود اجراء کیا جائے گا اور یہ اسکو مناسب رسید کے تحت اسپیڈ پوسٹ کی وساطت سے مفت روانہ کیا جائے گا۔

(2) منتقل ہونے پر ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) کا متبادل: اگر درخواست دہندہ نے اپنا پتہ تبدیل کیا ہو اور ایسی تبدیلی پر فارم 6 یا فارم 8 الف میں درخواست دے رہا ہو تو ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) نمبر اگر یہ سابقہ حلقہ انتخاب/ پتہ پر اجراء ہوا ہو، کا ذکر موزون جگہ پر کیا جانا چاہیئے۔ اگر وہ نئے پتہ کے ساتھ متبادل ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) کرانا چاہتا ہو تو اسے فارم EPIC-001 (ضمیمہ V جیسے نمونے کے مطابق) میں فارم 6 یا فارم 8 الف کی بنیاد پر نئی جگہ پر اندراج کے بعد متبادل ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) اور پرانے ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) کیلئے مطلوبہ فیس کے ساتھ

درخواست دینا چاہیے۔

(3) درستی پر ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) کا متبادل: اگر فارم 8 کے ذریعے اندراجات میں درستی کی وجہ سے نئے EPIC کی ضرورت ہوتو متبادل الیکٹرانک فوٹو شناختی کارڈ کی اجرائی کے لئے EPIC-001 فارم (متذکرہ بالا نمونہ کے مطابق) میں انتخابی رجسٹریشن افسر کے ذریعے درستی کے بعد پُرانا ووٹر فوٹو شناختی کارڈ اور مطلوبہ فیس اگر قابل اطلاق ہو، شامل ہونا چاہیے۔

(4) گُم ہونے/کٹ جانے/ختم ہونے کی صورت میں ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) کا متبادل: ایسی صورت میں بھی متبادل ووٹر فوٹو شناختی کارڈ کے لئے پرانے ووٹر فوٹو کارڈ اور مطلوبہ فیس، اگر قابل اطلاق ہو، کے ساتھ فارم EPIC-001 میں درخواست دی جانی چاہیے۔

فوٹوگراف

فارم میں اس مقصد کیلئے وضع کردہ جگہ پر تازہ ترین پاسپورٹ سائز رنگین فوٹوگراف (200 DPI resolution with 3.5c.m×3.5cm) چسپاں کرنا چاہیے۔فوٹوگراف کو انتخابی فہرست میں درخواست دہندہ کی تصویر چھاپنے اور ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) اجراء کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

- فوٹوگراف میں درخواست دہندہ کا سر اور کاندھوں کا اوپری حصہ نزدیک سے ظاہر ہوگا۔
- چہرہ تصویر کی عمودی پہلو کا 75 فیصد لے گا۔
- فوٹوگراف تیز فوکس ،اعلیٰ معیار بغیر شکن و سیاہ نشان کے مناسب چمکدار اور رنگ دار ہوگا جو رائے دہندہ کے چہرے اور حدوخال کا قدرتی رنگ صاف طور پر ظاہر کرے۔اس میں رائے دہندہ کی نظر بے تعلق اظہار کے ساتھ منہ بند کر کے کیمرا پر ہوگی۔
- فوٹوگراف میں رائے دہندہ کی آنکھیں کھلی اور صاف نظر آنی چاہیے، بال/ٹوپی/صافہ/پردہ/نقاب/سایہ/عکس وغیرہ سے آنکھوں پر دھندلا پن نہ ہو۔

☆ اگر رائے دہندہ عینک کا استعمال کرتا ہو تو فوٹو گراف میں آنکھیں صاف طور پر نظر آنی چاہئے جس میں چشمے پر کسی روشنی کا عکس نہ ہو۔ چشمے کے شیشے رنگین نہیں ہونے چاہئے اور اس بات کی یقین دہانی ہونی چاہئے کہ چشمے کا فریم رائے دہندہ کی آنکھوں کے کسی حصہ کو ڈھکتا نہ ہو۔

☆ فوٹو گراف صاف ہلکے رنگ کے پس منظر کے ساتھ ہونا چاہئے اور رائے دہندہ کے فوٹو کے ساتھ دیگر لوگ یا کوئی شئے نظر نہیں آنی چاہئے۔

اختیاری تفاصیل

مدات (ک) تا (م) میں تفاصیل فراہم کرنے والے شعبہ جات اختیاری ہونگے، تاہم، یہ درخواست دہندہ کے مفاد میں ہوگا کہ ان مدات میں معلومات فراہم کرے تاکہ انتخابی اتھارٹیوں کو انتخابات کے دوران درخواست فارم میں کارروائی کی صورت حال کے بارے میں اطلاع، انتخابی فوٹو شناختی کارڈ (EPIC) جاری کرنے کی اطلاع/رائے دہندگاں کو نوٹس اور پولنگ اسٹیشن پر ضروری امداد جیسی خدمات کو شہریوں تک پہنچانے کے قابل بنایا جاسکے۔

استقرار۔

1- حصہ ''**استقرار**'' میں تمام اندراجات کو ہر لحاظ سے لازماً مکمل کریں۔

2- برائے مہربانی، اس تاریخ کا اظہار کریں جب سے درخواست دہندہ دئے گئے پتہ پر تا حال رہائش پزیر ہے۔

3- اگر اُس کا نام کسی دیگر حلقہ انتخاب کے انتخابی فہرست میں پہلے سے درج ہے تو سابقہ حلقہ انتخاب کا نام ظاہر کریں۔ سابقہ پتہ کی مکمل تفاصیل بھی فراہم کریں، ورنہ اسکی درخواست کو ابتدائی مرحلہ پر ہی رد کیا جائے گا۔

4- غیر ضروری اختیار کو صاف طور پر قلمزد کریں۔

5- برائے مہربانی نوٹ کریں کہ حصہ استقرار میں دئے گئے کسی جھوٹے بیان کو عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کی

دفعہ 31 کے تحت قابل سزاء جرم مانا جائے گا۔

درخواست کی صورت حال تلاش کرنا۔

درخواست دہندہ نیشنل ووٹر سروس پورٹل، یعنی ،/http://www.nvsp.in یا mobile app /sms/e-mail, پر درخواست پیش کرتے وقت اُسکو فراہم کردہ رجسٹریشن آئی ڈی سے اپنی درخواست کی تلاش کرسکتا ہے اور اسکی صورت حال جان سکتا ہے۔

مگر شرط یہ کہ فارم 6 کے مدات (ک) تا (م) میں تازہ ترین رابطہ تفاصیل کو پیش کرنا ہوگا۔

زاتی سنوائی۔

درخواست دہندہ کی درخواست پر کارروائی کے دوران انتخابی رجسٹریشن افسر (ERO) مندرجہ ذیل معاملات میں زاتی سنوائی کا انعقاد کرسکتا ہے۔

1-اگر وہ بوتھ لیول افسر (BLO) کی تحقیقاتی رپورٹ پر مطمعن نہ ہو، یا

2-بوتھ لیول افسر (BLO) کے کئی وِزٹوں کے باوجود دیۓ گئے پتہ پر درخواست دہندہ کی تلاش نہ کی جاسکے، یا

3-خاندانی رابطہ کی عدم دستیابی کی سبب اسکی شناخت قائم نہ کی جاسکے۔

4-21 سال سے زیادہ عمر کے پہلی بار درخواست دہندہ کی صورت میں اُس نے عمر کے بیان کو درج نہ کیا ہو، یا

5- کوئی اعتراض کنندہ درخواست دہندہ کی ذاتی سنوائی کا تقاضا کرتا ہو۔

درخواست رد ہونے کی وجہ۔

انتخابی رجسٹریشن افسر (ERO) درخواست دہندہ کی درخواست کو مندرج ذیل صورتوں میں رد کرسکتا ہے

1-اگر یہ وقت کے اندر نہ ہو/ طریقے میں نہ ہو/ فارم میں نہ ہو۔

2-درخواست دہندہ پہلے سے اُسی پتہ پر رجسٹر شدہ ہو۔

3- کم عمر ہونے/ بھارتی شہری نہ ہونے/عام رہائش پزیر نہ ہونے کی سبب اہل نہ ہو۔

4-وہ ERO کے اطمنان کیلئے ذاتی سنوائی کیلئے/ جانچ کے دوران تعاون دینے میں مطلوبہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہا ہو۔

5-متواتر وِزٹوں کے باوجود BLO تحقیقات مکمل کرنے کا اہل نہ ہو۔

اپیل کیلئے توضیع۔

درخواست دہندہ اپنی درخواست کے سلسلے میں ERO کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کرسکتا ہے

1- نظر ثانی کے دوران اپیل: نظر ثانی کے دوران ضلع انتخابی افسر کے پاس اپیل دائر کی جاسکے گی۔تاہم، انتخابی فہرست کی حتمی اشاعت پر روک لگنے یا ملتوی ہونے پر ایسی اپیل اثر انداز نہیں ہوگی۔

اپیل تب ہی دائر کی جاسکے گی اگر درخواست دہندہ نے بذات خود سُنے جانے یا انتخابی رجسٹریشن افسر کے سامنے عرضی پیش کرنے کا حق حاصل کیا ہو۔اپیل ایک یاداشت کی صورت میں ہوگی جس پر درخواست دہندہ کے دستخط ہونگے۔اِسے اپیلیٹ اتھارٹی کے سامنے پیش کیا جاسکے گا یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے اسکے پاس بھیجا جاسکے گا۔دونوں صورتوں میں اپیل، انتخابی رجسٹریشن افسر کی طرف سے فیصلہ کی جانکاری کے 15 دن کے اندر اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔

2- معلومات لگاتار تازہ ترین بنانے کے دوران اپیل۔

معلومات لگاتار تازہ ترین بنانے کے دوران درخواست دہندہ اپیل دائر کرنے کیلئے دو مواقع حاصل کرسکتا ہے۔پہلا موقع پہلی اپیلیٹ اتھارٹی جو ضلع مجسٹریٹ ہو یا ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ ہو یا ایگزیکیٹو مجسٹریٹ ہو یا ضلع کلکٹر یا اس کے برابر افسر ہو، کے سامنے اس حکم کے 15 دن کی

مدت کے اندر ہوگا جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے بھیج دی گئی ہو تاکہ اُس کے پاس اس مدت کے اندر پہنچ سکے۔ یہ اپیل ایک فارم یا یاداشت کی صورت میں ہوگی جس پر اپیلانٹ کے دستخط ہونگے اور اسکے ساتھ اُس حکم، جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو، کی نقل بھی ہوگی۔

دوسری اپیل ضلع مجسٹریٹ یا ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف چیف الیکٹورل افسر کے سامنے اس حکم کے 30 دن کے اندر دائر کی جا سکے گی جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے بھیج دی گئی ہو تاکہ اُس کے پاس اس مدت کے اندر پہنچ سکے۔ یہ اپیل ایک یاداشت کی صورت میں ہوگی جس پر اپیلانٹ کے دستخط ہونگے اور اسکے ساتھ اُس حکم، جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو، کی نقل بھی ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆